Date: ___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT

مضبوط افغانستان سے پاکستان کا مستقبل

خاکہ

(۱) ابتدائیہ

(۲) پاکستان اور افغانستان تعلقات کا تعارف

(۳) ایشیو میں صدی اور پاکستان کو سب سے بڑا مسئلہ غیر مضبوط افغانستان

(۴) پاکستان کا معاشرتی سکون صرف افغانستان کی مضبوطی پر استوار ہے

(۵) 9/11 واقعہ کا پس منظر

(۶) افغانستان میں کون کونسی سپر پاورز قابض رہی؟ اور انہوں نے کس طرح افغانستان کو کھوکھلا کیا ہوا ہے؟

(۷) افغانستان کی سیر امنی پاکستان کیلئے کیوں ضروری ہے؟ مضبوط افغانستان کیلئے ایک تکنیک ممالک منتہی کا مضبوط پاکستان کیوں اشد ضروری ہے؟

(۷) پاکستان کا مستقبل، مضبوط افغانستان سے الحق ہے

(۸) حاصل کلام

افغانستان پاکستان کا مغربی اور سب سے قریبی ہمسایہ ہے۔ ہم مذہب ہونے کی بنا پر دونوں ممالک کی ایک دوسرے پر بہت سی اخلاقی و معاشرتی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے بقول:

ے اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

پاکستان اور افغانستان ہمیشہ سے ایک دوسرے سے قریبی معاشرتی، معاشی اور سیاسی باہمی اتفاق رکھتے ہیں۔ افغانستان جو کئی دہائیوں سے جنگوں کا شکار رہا ہے، پاکستان ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کے لیے مشکل [illegible]

Follow proper structure of introduction

حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، چونکہ دونوں ممالک کے لوگوں کیلئے
خوش آئند ہے۔
المیہ یہ ہے کہ جب سے پاکستان دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا ہے
دشمنوں کی بدنیتی کی وجہ سے پاکستان اور افغانستان کے حالات کشیدہ
رہے ہیں۔ سرحدی مسائل سے لے کر علاقائی اور سیاسی
مسائل نے پاکستان کو مختلف طریقوں سے متاثر کیا ہے
افغانستان ہی وہ پہلا ملک ہے جس نے کچھ ہفتوں کے
بعد ہی میں آ کر اقوام متحدہ میں پاکستان کے
Be rational
خلاف ووٹ دیا تھا

"ماضی کے چند اوراق پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ قریب
ترین ~~محلہ~~ ہمسایہ ہونے کے باوجود افغانستان پاکستان
کیلئے ہمیشہ بڑا خطرہ رہا ہے"
۱۸۹۳ء میں پہلی مرتبہ امیر عبدالرحمن خان نے برطانوی
حکومت کے ساتھ پاکستان اور افغانستان کے درمیان ۲۶۴۰ (2640)
کلومیٹر لمبی ایک سرحد کھینچی جسے ڈیورنڈ لائن کا نام دیا گیا
لیکن اتفاق سے بعد میں ان کے پوتے امیر خان حبیب اللہ
Connectivity??
نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور ہمیشہ پاکستان کے
خلاف بیان دیا۔ افغانستان نے ہمیشہ پاکستان کی سرحد کو
غیر قانونی قرار دیا ہے اور ہمارے مخالفین کی خواہش پر مختلف
ہتھکنڈے استعمال کر کے پاکستان کو نقصان پہنچایا ہے
اکیسویں صدی میں بھی پاکستان کو سب سے بڑا مسئلہ
غیر مضبوط افغانستان کی وجہ سے درپیش ہے:
9/11 کے واقعہ کے بعد غیر مضبوط افغانستان پاکستان کی سالمیت
کیلئے بہت بڑا خطرہ بن چکا ہے
"امریکی صدر کی جانب سے مسلط کی گئی جنگ نے
پاکستان کی ساکھ کو بے حد متاثر کیا ہے"
پاکستان اور افغانستان کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کیلئے
ہمیشہ بے شمار کوششیں کی گئیں
"9/11 کے بعد طالبان حکومت کا خاتمہ اور امریکہ کا
طویل قیام پاکستان کیلئے بڑا خطرہ بنتا رہا جو الگ بات
۲۰۲۲ء میں بظاہر ٹل گیا لیکن اس کے منفی اثرات کئی نسلوں کو
بھگتنا ہوں گے"

Date: ___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT

اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ افغانستان کی مضبوطی
پاکستان کی استحکام میں بے حد اہم کردار ادا کرتی ہے،
پاکستان کی زیادہ تر توجہ چونکہ مغربی سرحدوں پر مرکوز
ہے تاکہ دشمنوں کے مذموم ہتھکنڈے پاکستان کو نقصان نہ
پہنچا سکیں۔ اس کے لئے پاکستان کو بھاری بجٹ رکھنا پڑتا
ہے۔ جو اس کی معیشت پر بوجھ ہے۔

"دو سرحدوں پر امن پاکستان کے بجٹ کا بوجھ کم
کر سکتا ہے"

اسی طرح سے پاکستان کا معاشی سکون بھی افغانستان
کی مضبوطی پر [illegible]

Follow proper structure
Randomly writing points isn't how you write an essay

[illegible] افغانستان سے
جڑے ہیں، ان پر [illegible]

"خیبر، مہمند، مغربی وزیرستان، مشرقی وزیرستان
اور کرم ایجنسیاں جو افغانستان کے سرحدی علاقوں میں
شامل ہیں، خودکش حملوں کی نذر ہوتے رہے ہیں"

افغانستان کے سرحدی علاقوں میں مستقل امن اجتماعی
ترقی کا ضامن ہے۔ جتنا امن ہوگا اتنی ہی تجارت
بڑھے گی اور پاکستان اتنا ہی مضبوط ہوگا۔

"پاکستان کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ سیاسی ترقی
بھی مضبوط افغانستان پر منحصر ہے"

"امن و امان کی صورتحال قانون کی اجارہ داری اور اس
کی وجہ سے انسانی حقوق کی حفاظت ہوگی اور پاکستان
کی سیاسی ترقی ہوگی"

9/11 سے لے کر اب تک پاکستان میں 40,000 ہلاکتیں
ہو چکی ہیں جو کہ کسی بھی ملک سے بڑی دہشت گردی کی وجہ
ہے اس سے پاکستان کو بے تحاشہ معاشی نقصان بھی
ہوا ہے۔ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو پاکستان

"ہمارے لیے ایک بڑی عالمی جنگ کا حصہ بن سکتا ہے۔
لیکن یہ طے ہے کہ باہمی امن غیر مضبوط بنیادوں پر
استوار نہیں ہو سکتا"

افغانستان میں صدیوں سے ہی ہر طرح کی بیرونی

تعارف: بیسویں صدی کی آٹھویں دہائی میں
افغانستان پر سوویت ری پبلک (USSR) قابض رہا۔
جب USSR 1991ء میں ٹوٹا تو وہاں "طالبان" نے حکومت شروع کی
لیکن یہ حکمرانی زیادہ عرصہ نہ چل سکی۔
امریکہ نے کچھ ممالک میں "دہشت گردی" کے خلاف جنگ
(War on terror) شروع کر دی جس میں افغانستان کو بھی
ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور یوں افغانستان میں بیرونی قوتوں اور
اندرونی قوتوں کی ایک جنگ چھڑ گئی جو کہ آج ~~اعلیٰ~~ امریکی
افواج کے انخلا کے بعد بھی جاری ہے اور افغانستان اور
وہاں کے لوگ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔
یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ افغانستان جو کہ ایشیائی ملک ہے
جسے ہر طرف سے بڑی طاقتوں نے گھیرا ہوا ہے اس میں کسی
قسم کی بے امنی اور دہشت گردی، غربت اور بحرانی ممالک کو
نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔ اور ان ممالک میں سے سب سے زیادہ
خطرہ پاکستان کو ہے۔

امریکی افواج کے انخلا کے بعد جب طالبان حکومت نے افغانستان کی باگ
ڈور سنبھالی تو ان کو اب تک کئی مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ امریکی
افواج نے ملک کو معاشی سیاسی اور معاشرتی طور پر کمزور کر دیا تھا۔
امریکی حکومت نے افغانستان بینک کے 9.5 بلین ڈالر
بقایا جات کو ضبط کر کے ان کو مکمل طور پر مفلوج کر رکھا ہے۔
مزید یہ کہ وہاں کے لوگوں میں مستقل طور پر ایک خوف کی فضا اور
اور انتشار پیدا کر دیا ہے، جس سے وہ لوگ نقل مکانی کرنے پر
مجبور ہو رہے ہیں اور اس کا خمیازہ بھی پاکستان ہی کو بھگتنا پڑتا ہے۔
"ماضی میں جب القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن کو
امریکی افواج نے ایبٹ آباد میں ہلاک کیا تو اس کے نتیجے
میں پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہونا
شروع ہو گیا"
یہ دہشت گرد زیادہ تر افغانستان کی سرزمین کو استعمال
کرتے ہیں جس کا افغانستان کے ساتھ پاکستان پر بھی بہت گہرا اثر پڑا
پاکستان جو کہ Durand Line کے ذریعے افغانستان سے جڑا

Date: ___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT

ہوا ہے جو بارڈر کو سیل کرنا چاہتا ہے اور اس پہ باڑ لگانے کا
خواہشمند ہے تاکہ دہشت گرد جو کہ افغانستان میں اپنا ٹھکانہ
بنا لیتے ہیں، وہ سرحد پار کر کے پاکستان میں داخل نہ
ہو سکیں اور اپنے مذموم مقاصد کو اس سرزمین پر پورا
نہ کر پائیں۔

ان سب حقائق کے تناظر میں یہ کہا جا سکتا ہے
کہ افغانستان مشکل میں ہے اور اس ملک کو اس پریشانی اور
مشکل سے نکالنے کے لیے ملکی اور غیر ملکی کوششیں اہم
اور اقدامات مددگار ثابت ہوں گی

Responsibility to protect
سب سے پہلے بین الاقوامی آئین
کے تحت امریکہ اور دوسرے ممالک جو کہ افغانستان کی تباہی و
بربادی کے ذمہ دار بھی ہیں، ان کو اس کے مسائل کے حل کے لیے
کوشاں ہونا چاہیے۔

پاکستان جو خود بھی ملکی سطح پر افغانستان کی مدد اور
اس میں امن کے قیام کے سلسلے کو مسلسل جاری رکھے ہوئے
ہے، اس کے ساتھ ساتھ وہ بین الاقوامی سطح پر مختلف اداروں
کے اقدامات سے اس مسئلے کو حل کرنے کا بھی خواہشمند ہے۔
پاکستان اپنے قائد اور پاکستان کے بانی قائداعظم
محمد علی جناح کے foreign policy کے اصولوں کو اپنائے ہوئے
ہے جس کے مطابق پاکستان ملکی اور بین الاقوامی سطح
پر peace with everyone & enmity with none پر ہمیشہ
سے قائم رہنے پر کاربند رہتا ہے۔

لہٰذا ہمیں پوری طرح یہ احساس ہے کہ اگر افغانستان
[illegible]

Each and every paragraph of yours should be connected to the main point

افغانستان میں انسانی حقوق یا خصوصاً خواتین
کے حقوق کی عدم فراہمی پاکستان میں بھی منفی اثرات کا
موجب ہو سکتی ہے، جیسا کہ ماضی میں بھی دہشت گردی
نے پاکستان میں دوبارہ سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔
اہم بات یہ کہ اب ایسی عورتوں کا خود کا تحفظ

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THS FRI SAT

ہم بھی دیکھنا ہوگا کہ ہمیں جدید حالات کے مطابق اب افغانستان کو خود بھی بدلنا ہوگا۔

افغانستان جب تک دنیا میں اپنا کردار ادا کر کے اپنی مرضی سے نظام پر عمل کرے گا یا کسی کے اشاروں پر زندگی کی گاڑی کو رواں رکھے گا۔ اس کا اسلامی شعار پہ کاربند ہونا یقیناً ایک مستحسن عمل ہے لیکن اسلام تو زمانے کا مذہب ہے۔ یہ جدید تعلیمات اور مثبت دانش کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتا آیا ہے۔ ہمارا دین تو صدیوں پہلے بھی علم و حکمت کے حصول کی خاطر ہمیں چین تک جانے کی ترغیب دیتا تھا۔ اقبال شاعر

حکمت کو اک گم شدہ لعل سمجھو
جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو

اب افغانستان میں نہ صرف جدید سائنسی علوم و فنون کو رواج دینا ہوگا بلکہ خواتین کو بھی قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا اشد ضروری ہے۔ جو ہر ملک کی آبادی کا تقریباً نصف ہوتی ہیں۔

افغانیوں کو اس بات کی سمجھ آ جانی چاہیے کہ اب ماضی کی مانند علوم جدیدہ و مفیدہ سے زیادہ دیر تک بے بہرہ نہیں رکھی جا سکتیں۔ انھیں اب ایک صدی کی نئی والی حد سے باہر آنا ہوگا۔

دنیا گول ہے یہاں لکھا ہے کہ ادھر تم سے پہلے افغانستان کی سرزمین میں قدم رکھا، ادھر اب ایک صدی پیچھے چلے گئے۔ ہمارے ہاں بھی ایک زمانے تک جدید سائنسی ایجادات کی مخالفت اور خود ان پر کفر کے فتوے لگتے رہے۔ اکبر الہ آبادی نے ہماری اس بے وقت از خود سوچ کا اپنے انداز میں مذاق اڑایا تھا۔

گلے تک ریل کا سامان ہوا چاہتا ہے
کہ اب انجن بھی مسلمان ہوا چاہتا ہے

Proper argument formation is required

اس سلسلے میں آخری بات یہ کہ مضبوط افغانستان کے لیے ایک ٹھیک ٹھاک قسم کا مضبوط پاکستان بھی اشد ضروری ہے۔

CamScanner

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THS FRI SAT

ہے۔ سیاہ تختی میں آج بھی اس کو پھیلا دیا گیا
ہے جس کی وجہ دیوار ہی کمزور اور واقعات ناقابل ہوئے
ہیں۔ اور اگر کبھی کوئی سوال ناانصافی اور اغوا وغیرہ
کی خبریں آتی ہوں تو جو اسے معلوم ہے جو بھی وہ دوستی
کے روابط پر وہ نہ کوئی بات نہ ہوں اور قوانین کی دوری
لوگوں میں ناکام ہو جاتے ہیں
اور بعض اوقات دہشت گردی بھی پیدا کیا ہوا
وہاں آج بھی یہ ایک جھٹکا دیتے ہیں کہ

ـــ مجھ کو پرائی کیا پڑی، اپنی نبیڑ تو

لہٰذا یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مضبوط افغانستان
کی مستقبل میں پاکستان کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ دورِ حاضر
کی صورتِ حال اگر یونہی رہی تو پاکستان بھی
افغانستان کی طرح ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔
افغانستان کی مضبوطی اور خوشحالی اور پیرا ہی
پاکستان کی مستقبل خوشحال ضمانت طے کرے
گی

پاکستان میں توانائی کا بحران

خاکہ

(۱) ابتدائیہ
(۲) موجودہ دور اور توانائی کا تعارف
(۳) انسانی تعلقات میں توانائی کا کردار
(۴) دنیا میں توانائی کے دو بڑے وسائل کون کون سے ہیں:
(i) ایک وہ قسم جو ہم دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں
یعنی Renewable Resources
(ii) دوسرا وہ جس کو انسان دوبارہ استعمال نہ کر سکے
یعنی NonRenewable Resource
(۵) عالمی سطح پر توانائی کا استعمال اور اقوام متحدہ
کے ترقیاتی پروگرام کے ادارے کی رپورٹ
(۶) پاکستان میں توانائی کے بحران کی

سب سے بڑی وجہ آبادی میں اضافہ ہے۔
مزید برآں اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

(i) بجلی چوری کا بڑا مسئلہ ہونا۔
(ii) ٹرانسمیشن لائن کی کمی اور Infrastructure کا ناقص
(iii) محدود یا تجدید شدہ ذرائع
(iv) مالی مشکلات اور ٹیکنالوجی کی کمی
(v) خشک سالی
(vi) بجلی کا غیر ضروری استعمال
(vii) صوبوں کے درمیان اختلافات
(viii) صنعتی ترقی کی سست رفتار

(7) توانائی اور حکومتی پالیسیاں / اقدامات
(8) توانائی کے بحران کا ممکنہ حل:

(i) تیزی سے توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے وقت کی اہم ضرورت ہے
(ii) پانی سے توانائی کا زیادہ سے زیادہ حصول ہونا چاہیے
(iii) معدنیات کا توانائی پیدا کرنے کیلئے متبادل ذرائع کے طور پر استعمال
(iv) ہوا کے ذریعے توانائی کے حصول کا فروغ
(v) شمسی توانائی کے زیادہ استعمال کیلئے مختلف علاقوں میں حکومتی اقدامات ہونے چاہیے

(9) پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اور توانائی کے ذخائر کا درست استعمال

حاصل کلام:

کسی ملک کی معاشی و اقتصادی ترقی اس ملک کی خوشحالی اور قومی ترقی کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ دیگر معاشی و اقتصادی ترقی کیلئے صنعتی ترقی کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ صنعتی ترقی کیلئے خام مال کی ضرورت ہوتی ہے جسے زراعت کے شعبہ کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے اور زراعت اور صنعت کی ترقی کیلئے توانائی کا وافر مقدار میں ہونا انتہائی ضروری ہے اس لیے اگر موجود دور کو توانائی کا دور کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THS FRI SAT

توانائی کا استعمال انسانی زندگی کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ شروع
شروع میں آگ سے توانائی پیدا کی جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ
اس کے مختلف ذرائع دریافت ہوتے گئے اور ان کی وضاحت
اور اس کے استعمال میں تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ بہتری بھی
آتی گئی۔ آج توانائی نہ صرف روشنی، حرارت اور حرکت
کے لیے استعمال ہوتی ہے بلکہ انسانی آلات میں اس کا کردار
بھی نمایاں ہے۔ موجودہ حالات میں بین الاقوامی سطح پر توانائی
کے حصول کے لیے نہ صرف مختلف آلات کا استعمال ہو رہا ہے
ہیں بلکہ اس کے حصول کے لیے جنگیں بھی ہو رہی ہیں
اس کی ایک بڑی وجہ دنیا سے توانائی کے ذرائع کا آہستہ
آہستہ ختم ہونا ہے اور دوسری بڑی وجہ بڑے بڑے صنعتی
ملکوں کی توانائی کی ضرورت کا بڑھنا ہے

دنیا کی تین چوتھائی

صرف چند صنعتی ملک استعمال کر رہے ہیں جن کی آبادی دنیا
کی کل آبادی کا ایک چوتھائی ہے جبکہ باقی ترقی پذیر ممالک دنیا
کی ایک چوتھائی توانائی استعمال کر رہے ہیں، جن کی آبادی
دنیا کی کل آبادی کا تین چوتھائی ہے

دنیا کی توانائی کے دو قسم کے ذرائع ہیں:

ایک وہ ہیں جو ایک دفعہ استعمال ہو جائیں تو دوبارہ استعمال
نہیں ہو سکتے۔ جبکہ دوسری قسم کے ذرائع میں جن کو توانائی
کے حصول کے لیے بار بار استعمال کیا جاتا ہے پہلی قسم کے ذرائع
کوئلہ، گیس اور تیل ہیں۔ موجودہ دور میں ان کا استعمال
بہت زیادہ ہے اور زمین میں ان کے ذرائع محدود ہیں
جنہوں نے آخر کار ختم ہونا ہے جبکہ دوسری قسم کے ذرائع
میں پانی، ہائیڈرو الیکٹرک توانائی، سورج کی توانائی، زمینی
توانائی Geothermal energy، سمندری لہروں سے حاصل شدہ
توانائی، ہوا سے حاصل شدہ توانائی، بائیو گیس توانائی
وغیرہ شامل ہیں

یہ نہ ختم ہونے والے ذرائع توانائی ہیں اور انہیں
ایک بار استعمال کرنے کے بعد دوبارہ بھی استعمال کرتے
ہوئے توانائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THS FRI SAT

عالمی سطح پر زیادہ تر کوئلہ، گیس اور تیل کو توانائی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ آبادی میں تیز رفتار اور صنعتی ترقی کی وجہ سے یہ ذرائع کم ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے پوری دنیا میں توانائی کا بحران پیدا ہو چکا ہے۔ خاص کر ایسے ممالک جن کے پاس اپنے ذرائع نہیں ہیں بلکہ دوسرے ممالک پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ادارے کی رپورٹ کے مطابق:

"اگر دنیا کی آبادی اور توانائی کی ضروریات اسی رفتار سے بڑھتی رہیں تو 2025ء تک دنیا سے تیل ختم ہو جائے گا اور دنیا کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اگر اس کا کوئی متبادل ذریعہ نہ اپنایا گیا۔ خاص کر امریکہ اور دوسرے بڑے ترقی یافتہ صنعتی ممالک جن کی ترقی یافتہ صنعتی ممالک جن کی ترقی کا انحصار مکمل طور پر تیل اور گیس پر ہے اس شدید مسئلے سے دوچار ہو سکتے ہیں"

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جس کی کل آبادی 18 کروڑ ہو گئی ہے۔

"آبادی میں تیز رفتاری سے اضافہ اور توانائی کے کم وسائل، توانائی کے بحران کا باعث بن رہے ہیں"

آج پاکستان اپنی توانائی کا 61 فیصد تیل، گیس اور کوئلہ سے حاصل کر رہا ہے جبکہ 33 فیصد ہائیڈرو الیکٹرک یا پانی سے حاصل کیا جا رہا ہے جبکہ 2 فیصد بائیو گیس اور ایٹمی توانائی سے حاصل کیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں تیل کے ذخائر بہت کم ہیں گیس بھی ملکی ضروریات کے لیے ناکافی ہے جبکہ یہاں سے نکلنے والا کوئلہ بھی اتنی اچھی کوالٹی کا نہیں ہے جس سے توانائی پیدا کی جا سکے۔ بہت کم مقدار کا کوئلہ ایسا ہے جو توانائی کے استعمال ہو رہا ہے۔

موجودہ حکومت توانائی کے لیے کوئلے پر انحصار کر رہی ہے اور سرکاری دفتروں میں اقدامات کا آغاز ہو چکا ہے۔

Date: ___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT

پاکستان کے پاس بے پناہ کوئلے کے ذخائر موجود ہیں پاکستان میں توانائی کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مستقبل میں ترقی کیلئے توانائی کے ذرائع کا حصول اس وقت پاکستان کیلئے سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

رد پاکستان میں ہر سال 13 فیصد توانائی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے جبکہ توانائی کے حصول کے ذرائع 7 فیصد سے بڑھ رہے ہیں۔

پاکستان میں توانائی کے بحران کی اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

(۱) 1971ء کے بعد بجلی کیلئے کوئی بڑا منصوبہ نہیں بنایا گیا جبکہ بجلی اور توانائی کی ضرورت روز بروز بڑھ رہی ہیں

(۲) ہمارے ڈیم اپنی صلاحیت کے مطابق توانائی پیدا نہیں کر رہے جس کی بڑی وجہ پانی کی کمی اور اس کی تہ کا مٹی اور ریت سے بھر جانا ہے

(۳) پانی کے دیگر ذرائع بالکل محدود ہیں جن پر مکمل انحصار نہیں کیا جا سکتا۔

(۴) قدرتی تیل کی دریافت اور نئے کنوؤں کو دریافت کرنے کیلئے مالی مشکلات اور ٹیکنالوجی کی کمی ہے۔

(۵) پورے ملک میں بڑھتی ہوئی صنعتی ترقی کیلئے توانائی کی مزید ضرورت توانائی کے بحران کا باعث بن رہی ہے

(۶) ضرورت [illegible] کی سطح کا نیچا چلا جانا بعض دفعہ توانائی [illegible] میں رکاوٹ کی ایک مشکل ہے

Do not enlist in your paragraphs

(۷) گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ، مشینری درآمدات کا آغاز اور گھریلو کاموں میں بجلی کے استعمال میں اضافہ بھی توانائی کے بحران کا ایک اہم سبب ہے۔

(۸) توانائی کے کم ذرائع کی وجہ سے صنعتی ترقی کی رفتار بہت سست ہے جس سے ملکی ترقی اور خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے

(۹) ~~ایک سمجھوتہ~~ تیل کی ملکی پیداوار ضروریات کے مطابق نہیں ہے جو تقاضے تیل ہمیں درآمد کرنا پڑتا ہے، جبکہ تیل کی قیمتیں بہت زیادہ ہو گئی ہے

(10) صوبوں کے درمیان اختلافات اور بڑے ڈیم بنانے میں سیاسی اور سرحد کے تحفظات بھی توانائی اور بجلی کے حصول میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔

ملک میں توانائی کے حصول کے دو بڑے ذرائع بجلی اور گیس ہیں:

لوگوں کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں اور تجارتی و صنعتی ضروریات کیلئے ان کے لیے استعمال میں ہونے والے غیر معمولی اضافے نے متبادل ذرائع سے توانائی کی تلاش کو انتہائی ناگزیر بنا دیا ہے۔ خاص طور پر گیس کی بڑھتی ہوئی کھپت اور تیل کے محدود ذخائر کی دریافت کی کوششوں کی راہ میں حائل رکاوٹوں نے حکومت کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ کہ اگر صورتحال میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہ آئی تو پھر قوم کو مستقبل میں اس حوالے سے کسی بھی نئی آزمائش سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے آپ کو تیار کرنا ہوگا۔

توانائی کے متعلق تقریباً ہر حکومت نے کوئی نہ کوئی پالیسی جاری کی ہے ان میں سے اکثر پالیسیوں پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ 1988ء سے لے کر اب تک ہر حکومت نے توانائی کے حصول اور ذرائع کو بہتر بنانے کے حوالے سے بڑے اقدامات کیے ہیں۔ ان میں سے اکثر پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ خاص کر ڈیم کے سلسلے میں بہت زیادہ اختلافات موجود ہیں۔

اس وقت ملک میں دو ایٹمی پلانٹ کام کر رہے ہیں جبکہ تیسرے کیلئے چین سے معاہدہ ہو چکا ہے اور تعمیر کا کام جاری ہے۔ کراچی اٹامک پاور پلانٹ سے 137 میگا واٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے جبکہ چشمہ پاور پلانٹ (ون) سے 300 میگا واٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔ تیسرا ایٹمی پاور پلانٹ چشمہ ٹو چین کی مدد سے لگایا جا رہا ہے۔ 300 میگا واٹ بجلی پیدا کرے گا جبکہ پاکستان کو 2030ء میں 9000 میگا واٹ ایٹمی بجلی کی ضرورت ہوگی جس کیلئے مزید ایٹمی پلانٹ لگانا ہوگا۔

(11) مندرجہ ذیل تجاویز توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے وقت کی اہم ضرورت ہیں:

اس وقت تربیلا، منگلا، داسو اور غازی بروتھا ڈیم
کے علاوہ کوئی بڑا ڈیم موجود نہیں جبکہ دیامیر بھاشا ڈیم 1916ء
میں تک مکمل ہو جائے گا جس سے 4500 میگا واٹ بجلی پیدا
ہو گی لیکن اس وقت تک توانائی کی ضروریات مزید بڑھ جائیں
گی۔ اس لیے حکومت کو وقت سے پہلے ہی کوئی بڑا اقدام
اٹھانا چاہیے تاکہ بروقت توانائی کے بحران سے نمٹا جا سکے۔
(ii) تھر میں کوئلہ کی دریافت سے ایک نئے دور کا آغاز ہو جائے گا۔
اگر حکومت پاکستان یہاں کوئی بڑا پاور پلانٹ لگانے میں
کامیاب ہو جاتی ہے تو توانائی کی وافر مقدار میسر آ سکے گی جس
سے نہ صرف ملک خوشحالی کی راہ پر چل نکلے گا بلکہ معاشی
ترقی کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔
(iii) پاکستان کے موجودہ سیاسی، معاشی حالات کو دیکھتے
ہوئے پاکستان کو چاہیے کہ پانی سے توانائی کے ذریعہ سے
زیادہ حصول کو ممکن بنایا جائے۔
کیونکہ اس طریقے سے پاکستان 40000 میگا واٹ بجلی پیدا کرنے
کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ اس وقت صرف ۷ ہزار میگا واٹ بجلی
پیدا ہو رہی ہے۔
(iv) ہمارے پاس کئی ذخائر ہیں جن میں توانائی پیدا
کرنے کے متبادل ذرائع کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے
جن میں سر فہرست کوئلہ ہے۔
ایک اندازے کے مطابق ہمارے پاس سندھ، بلوچستان
اور پنجاب کے علاقوں میں کوئلے کے تقریباً 1846[illegible] ملین ٹن
ذخائر موجود ہیں۔ کوئلہ سستی توانائی کے حصول کا ایک
اہم ذریعہ ہے۔ پیٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش
نظر بہت سے ممالک اپنی صنعتوں کو توانائی فراہم کرنے
کے لیے کوئلے کے استعمال کو فروغ دے رہے ہیں۔
ایک محتاط اندازے کے مطابق سال 2020ء میں دنیا بھر
میں کوئلہ کا استعمال 6.4 بلین ٹن تک پہنچ گیا تھا۔
چین، امریکا، انڈیا اور روس سمیت دیگر کئی ممالک
توانائی کے حصول کے لیے اسی ذریعے پر انحصار کر رہے ہیں
چاہے کوئلے کے ذریعے سستی توانائی پیدا کر رہے ہیں

لیکن کوئلے کے ذخائر سے مالا مال ہونے کے باوجود ہمارا ملک میں بمشکل
ایک فیصد برقی توانائی کوئلے کے ذریعے پیدا کی جا رہی ہے جبکہ
چکوال کوئلہ زیادہ تر بھٹوں میں اینٹیں پکانے کے لیے ایندھن
کے طور پر اور سیمنٹ انڈسٹری میں استعمال کیا جا رہا ہے
بھارت اس وقت 363 ملین ٹن کوئلہ سالانہ جبکہ
کہ پاکستان صرف پانچ ملین ٹن کوئلہ سالانہ پیدا کر رہا ہے
چین بھی کوئلے کی ریکارڈ پیداوار حاصل کر رہا ہے جو وہ نہ صرف
خود استعمال کرتا ہے بلکہ ساؤتھ کوریا اور جاپان سمیت دیگر
کئی ممالک کو برآمد بھی کر رہا ہے۔

معاشی میدان میں چین اور بھارت کی تیز رفتار ترقی
کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی صنعتوں کو سستی بجلی مہیا کرنے کے لیے
ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور سستی توانائی کا حصول
تیل سے توانائی کے حصول کی نسبت کوئلے سے سستا ہے
کیونکہ دو ٹن کوئلہ ایک ٹن تیل کے برابر توانائی پیدا کرتا ہے
اور کوئلے کی قیمت تیل کی قیمت سے کئی گنا کم ہے

آج معاشی افق پر چین چھایا ہوا ہے چین کی تیز
رفتار معاشی ترقی نے امریکہ جیسے ملک کو بھی پریشان کر دیا ہے
کیونکہ دیگر ممالک کی طرح امریکا کی مارکیٹیں بھی چینی
مصنوعات سے بھری پڑی ہیں۔

چین مزید 2030ء تک کوئلے کے ذریعے بجلی پیدا کرنے
والے 600 پلانٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جن میں سے ہر
پلانٹ سے 300 میگاواٹ بجلی حاصل ہو گی

(۷) 1970ء کی دہائی میں تیل کے بحران نے ساری دنیا میں
تشویش کی لہر دوڑا دی اور تیل کی بجائے توانائی
حاصل کرنے کے متبادل ذرائع تلاش کرنے کے لیے سنجیدہ
کوششیں کی جانے لگی ہیں جس کی وجہ سے ہوا کے
ذریعے توانائی کے حصول کو فروغ حاصل ہوا۔
آج امریکا اور ہالینڈ ہوا کے ذریعے بجلی پیدا کرنے
والے دو بڑے ممالک ہیں ہمارا ملک جغرافیائی لحاظ سے
ایسی جگہ پر واقع ہے جو چاروں موسموں کی نعمت سے
مالا مال ہے۔ یہاں سارا سال ہوا چلتی رہتی ہے

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THU FRI SAT

چین سے بھی آسانی سے شمسی توانائی حاصل کی جا سکتی ہے۔
یہ امر قابل ذکر ہے ہوا کی توانائی کے ذریعے بجلی پیدا کرنے والی
صرف ایک سٹیشن کے ذریعے ڈیڑھ سے دو ملین کلو واٹ بجلی
سالانہ پیدا ہو سکتی ہے جو 200 سے 400 گھروں کو با آسانی
فراہم کی جا سکتی ہے۔ ہمارا ہزاروں میل لمبا ساحل ہوا
کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کیلئے با آسانی استعمال ہو سکتا ہے
جس سے فائدہ اٹھا کر بلوچستان اور سندھ کے پسماندہ علاقوں
کی ضروریات انتہائی قلیل اخراجات میں پوری ہو سکتی ہیں۔

(vi) شمسی توانائی بھی ایک متبادل ذریعے کے طور پر
استعمال ہو سکتی ہے:
اس طرف موجودہ [illegible] کی حکومت خصوصی توجہ
دے رہی ہے اور اب شمسی توانائی سے بجلی حاصل کی
جا رہی ہے جو کہ ایک خوش آئند شگون ہے۔ بجلی اور گیس
چوروں کے خلاف موجودہ حکومت نے ایف آئی اے کی مدد
سے بھرپور کارروائی کا آغاز کر دیا ہے جس کے مثبت نتائج
آنا شروع ہو گئے ہیں
لہٰذا توانائی جیسی فوری طور پر وضع کرنا کی کوششوں پر
حکومت تعریف کی مستحق [illegible]
سیدھے خواہشات کے [illegible]
کا مظاہرہ کرے [illegible]
سیاسی اتفاق [illegible] اور مستقل [illegible]
کی ضرورت ہے۔ اور سرکاری شعبے کے محکموں کو اہل [illegible]
گزار اداروں میں [illegible]

Follow proper structure
Make proper paragraphs
Give information in a proper manner
Your essay should be strictly linked to the asked part
Good luck!

دہشت گردی ۔۔۔ حقیقت یا افسانہ

خاکہ

(۱) ابتدائیہ
(۲) دہشت گردی کا مختصر تعارف
(۳) 9/11 کے واقعہ کا پس منظر اور اس کے دور رس
محرکات:
انتقام اور بدلے کی سیاست